65617 ـ كيا غير مسلموں كے استعال كرده برتن دهونے لازمی ہيں ؟

سوال

ميں ايك غير اسلامی ملك ميں رہتا ہوں، جہاں مجھے ايسا باورچی خانہ استعمال كرنا پڑتا ہے جو غير مسلم اشخاص استعمال كرتے ہيں، كھانے كے بعد ہمارے غير مسلم دوست برتن دھوتے ہيں، كيا ہمارے ليے يہ برتن استعمال كرنے جائز ہيں، يا كہ انہيں پاك كرنے كے ليے تين بار دھونا ضرورى ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اصل ميں برتن پاك ہيں، چاہے اسے مسلما شخص نے استعمال كيا ہو يا كسى كتابى وغيرہ غير مسلم نے، ليكن اگر اس كى نجاست كا يقين ہو جائے تو وہ پاك نہيں.

اسى ليے جمہور علماء كرام نے كفار كے برتن استعمال كرنے جائز قرار ديے ہيں، اور اس كے ليے كئى ايك دلائل سے استدلال كيا ہے:

1 ـ اللہ سبحانہ وتعالى نے ہمارے ليے اہل كتاب كا كھانا يعنى ان كا ذبح كردہ گوشت كھانا مباح قرار ديا ہے، اور يہ تو معلوم ہے كہ بعض اوقات وہ يہ كھانا اپنے برتنوں ميں پكا كر لاتے ہيں، چنانچہ يہ چيز ان كے برتن استعمال كرنے كے جواز كى دليل ہے.

2 ـ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو ايك يہودى بچے نے جو كى روٹى اور پگلى ہوئى چربى جس كا ذائقہ تبديل تھى كى دعوت دى "

مسند احمد ، سنن ترمذى حديث نمبر (1136) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے ارواء الغليل (1 / 71) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

3 ـ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم اور صحابہ كرام نے ايك مشركہ عورت كے مشكيزہ سے وضوء كيا "

صحيح بخارى حديث نمبر (337) صحيح مسلم حديث نمبر (682).

مشكيزہ چمڑے كا ہوتا ہے جس ميں پانى ركھا جاتا ہے.

مندرجہ بالا دلائل کفار کے برتن استعمال کرنے کے جواز پردلالت کرتے ہيں.

ليکن جب ہميں يہ علم ہو کہ وہ ان برتنوں ميں خنزير کا گوشت يا مردار پکاتے ہيں، يا ان برتنوں ميں شراب نوشی کرتے ہيں، تو پھر ان برتنوں کو استعمال کرنے سے اجتناب کرنا بہتر ہے، ليکن اگر ہميں ان برتنوں کے علاوہ اور برتن نہ مليں تو ضرورت پڑنے پر ہم انہيں استعمال کر سکتے ہيں.

اور اگر وہ ان برتنوں کو دھو ديں تو پھر ہميں دوبارہ دھونے لازم نہيں، اور نہ ہی دھونے ميں تين بار کی شرط ہے، بلکہ اتنا دھويا جائے کہ برتنوں ميں ان کے کھانے پينے اثرات ختم ہو جائيں.

اس کی دليل بخاری اور مسلم شريف کی درج ذيل حديث ہے:

ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالی عنہ بيان کرتے ہيں ميں نے رسول کريم صلی اللہ عليہ وسلم سے عرض کيا: اے اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ عليہ وسلم ہم اہل کتاب کے علاقے ميں رہتے ہيں کيا ہم ان کے برتنوں ميں کھا ليا کريں ؟

تو رسول کريم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تو نے جو برتنوں کا ذکر کيا ہے اگر ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن مل جائيں تو تم ان برتنوں ميں نہ کھاؤ، اور اگر ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن نہ مليں تو انہيں دھو کر ان ميں کھا ليا کرو "

صحيح بخاری حديث نمبر (5478) صحيح مسلم حديث نمبر (3567).

اسے ان کے حرام اشياء ميں استعمال کردہ برتنوں پر محمول کيا جائيگا، کيونکہ ابو داود کی روايت ميں ہے:

" ہم اہل کتاب کے پڑوس ميں رہتے ہيں، اور وہ اپنی ہنڈيوں ميں خنزير کا گوشت پکاتے، اور اپنے برتنوں ميں شراب نوشی کرتے ہيں، چنانچہ رسول کريم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اگر تم ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن پاؤ تو ان ميں کھاؤ اور پيؤ ليکن اگر تمہيں ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن نہيں ملتے تو پھر انہيں پانی کے ساتھ دھو کر کھاؤ پيؤ "

سنن ابو داود حديث نمبر (3839) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحيح ابو داود ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

خطابی رحمہ اللہ کہتے ہيں:

الرحض: حديث ميں استعمال کردہ لفظ الرحض دھونے کو کہتے ہيں.

اس میں دلیل یہ ہے کہ مشرکوں کے متعلق معلوم ہے وہ اپنی ہنڈیوں میں خنزیر کا گوشت پکاتےاور اپنے برتنوں میں شراب نوشی کرتے ہیں، اس لیے انہیں دھوئے بغیر استعمال کرنا جائز نہیں " انتہی

ماخوذ از عون المعبود شرح ابو داود.

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان:

" اگر تمہیں اور برتن مل جائیں تو تم ان برتنوں میں کھاؤ پیؤ "

یعنی ان دوسرے برتنوں میں کھاؤ پیؤ، جمہور فقہاء کے ہاں یہاں امر استحباب کے لیے ہے، یعنی غیر مسلم کے برتنوں میں کھانے پینے سے بچنا مستحب ہے، اور اس کو دھو کر بھی استعمال کرنا مکروہ ہے، لیکن اگر ان برتنوں کے علاوہ دوسرے برتن نہ ملیں تو پھر یہ کراہت ختم ہو جاتی ہے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی مسلم کی شرح میں لکھتے ہیں:

" گندگی کی بنا پر ان برتنوں میں کھانے سے منع کیا گیا ہے، کیونکہ یہ برتن نجاست کے عادی ہیں " انتہی.

دیکھیں: شرح مسلم للنووی (13 / 80).

اور الشرح الممتع میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم ان میں نہ کھاؤ لیکن اگر ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور نہ ملیں تو انہیں دھو کر ان میں کھالو "

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ان برتنوں سے بچنا اولی اور بہتر ہے، لیکن بہت سے اہل علم حضرات نے اس حدیث کو ان لوگوں پر محمول کیا ہے جنہیں علم ہو کہ ان برتنوں میں خنزیر وغیرہ کا گوشت کھایا جاتا ہے، جس کی بنا پر وہ نجس ہیں، علماء کا کہنا ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے، لیکن اگر ان کے برتنوں کے علاوہ دوسرے برتن نہ ملیں تو پھر ہم ان کے برتنوں کو دھو کر ان میں کھا پی سکتے ہیں، اس پر محمول کرنا بہت اچھا اور شرعی قواعد و اصول کے تقاضا کے مطابق ہے " انتہی.

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 69).

جواب کا خلاصہ یہ ہوا کہ:

اگر کفار ان برتنوں میں شراب نوشی نہ کرتے ہوں، اور ان میں خنزیر یا مردار کا گوشت نہ کھاتے ہوں، تو پھر آپ کے لیے ان برتنوں کو دھو کر استعمال کرنا جائز ہے.

لیکن اگر وہ ان برتنوں کو حرام کھانے پینے، یا پھر نجس کھانوں میں استعمال کرتے ہوں اور آپ کو ان برتنوں کے علاوہ دوسرے برتن مل سکتے ہوں تو پھر آپ کا غیر مسلموں کے ان برتنوں سے بچنا افضل ہے.

لیکن اگر آپ کو ان برتنوں کے علاوہ کوئی اور برتن نہیں ملتا تو پھر اسے دھو کر استعمال کرنا جائز ہے، چاہے آپ دھو لیں یا پھر انہوں نے خود دھوئے ہوں.

واللہ اعلم .